بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

گذشتہ مہینے مسٹر کینیڈی کا قتل دنیا کا سب سے زیادہ الم انگیز واقعہ بھی ہے اور خصوصاً اس ملک کے حکمرانوں کے لئے سبق آموز و عبرت انگیز بھی! الم انگیز اس لئے کہ مسٹر کینیڈی اپنے دل و دماغ کے غیر معمولی اوصاف و کمالات کے باعث ایک نہایت وقیع اور بلند پایہ شخصیت کے مالک تھے۔ اُن کے یہی وہ کمالات تھے جنھوں نے دو برس کے اندر ہی کم عمر و جوان ہونے کے باوصف ان کو بین الاقوامی دنیا کا ہر دلعزیز ہیرو اور لیڈر بنا دیا تھا۔ اور سبق آموز و عبرت انگیز اوہ اس لئے کہ ایک طرف دنیا کی سب سے زیادہ طاقت ور متمول اور ترقی یافتہ حکومت کا جوان و کم سال سربراہ ہے جس کے لئے عیش و تنعم کی زندگی بسر کرنے میں نہ کوئی رکاوٹ ہے اور نہ اُس کے اسباب کی کمی۔ مگر اس کے باوجود اپنے ملک کی مظلوم و مقہور اقلیتوں کی دادرسی کا اُس نے جو عزم اور اعلان کیا ہے اُس پر وہ اس درجہ سچا، پختہ اور استوار ہے کہ اُس کی اپنی قوم سخت منحرف ہو کر اُس کی جان کی دشمن ہو گئی ہے۔ لیکن اسے اس کی ذرا پروا نہیں۔ وہ جو کہتا ہے اُسے کر گذرتا ہے۔ یہاں تک کہ اسی راہِ حق و صداقت میں وہ جان بھی دے بیٹھتا ہے۔ اور دوسری طرف اس ملک کے حکمران ہیں کہ اقلیتوں کے دستوری حقوق کی حفاظت و نگرانی کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں۔ مگر اکثریت جس کی حمایت اُن کے اقتدار کا سہارا ہے اُس کی ناراضگی کے ڈر سے بہت سے زبانی اور کاغذی وعدے خواب پریشاں سے زیادہ کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ وہاں فرض شناسی ہے اور یہاں